Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۹ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۳ اگست سنہ ۱۹۴۰ء | جلد ۵۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(نوٹ)

دستور اساسی رضاکارڈ سنہ ۱۹۴۰ء کی کاپی گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

اسٹیٹ کونسل ڈیپارٹمنٹ

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم (مسودی بوابع ۹ جولائی ۱۹۲۳ء)

بموجب رپورٹ۔ توسیع مدت ڈیپوٹیشن کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض [illegible]

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز ہے کہ سب انسپکٹر ریاست رامپور منشی جبرئیل سنگھ متعینہ بنارس اسٹیٹ اور سید انتخاب حسین سب انسپکٹر ریاست بنارس متعینہ ریاست رامپور کی مدت ڈیپوٹیشن ۳۰ر جون ۱۹۲۳ء کو ختم ہو جائیگی اگر مناسب ہو تو دو سال کی توسیع بشرائط موجودہ یکم جولائی ۱۹۲۳ء سے فرمائی جائے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جون ۱۹۲۳ء میں ہر دو سب انسپکٹران پولیس کی مدت ڈیپوٹیشن میں یکم جولائی ۱۹۲۳ء سے بشرائط موجودہ دو سال کی توسیع سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا از قیمواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ والا سے حسب الحکم منظوری توسیع مدت ڈیپوٹیشن حسب عرض بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضداشت فدوی دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۵ر جون ۱۹۲۳ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ۲۰ر جون ۱۹۲۳ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

روبکار (مسودی) داخلہ ۱۰ر جولائی ۱۹۲۳ء

ماسٹر [illegible] سنگھ صاحب کو بجلد ممبر غیر سرکاری سروسز سلیکشن بورڈ نامزد کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار (مسودی) داخلہ ۱۰ر جولائی ۱۹۲۳ء

برائے اغراض دفعہ (۱۱۰) ضابطہ فوجداری ریاست رامپور دفعہ مذکور کے الفاظ "صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر" سے مراد عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- (سوری) مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۶ء

بجرم سرقہ کرنٹ قائمی مقدمہ کی اجازت
تحت دفعہ (۱۰) قانون قوت برقی ریاست رامپور
اجلاس ہمایوں سے ہوتی ہے۔ آئندہ سے
قائمی مقدمہ کی اجازت بحکم عالیمرتبت صاحب
منسٹر بہادر انچارج محکمہ بجلی گھر ہوگی۔ قانون
مذکور میں ترمیم ہو

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- (سوری) مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ مسٹر سید ضمیر احمد ہاشمی صاحب
بہادر کو ممبر اسسٹنٹ سولجر بورڈ مقرر کیا جانا منظور ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض	میرسامانہ

جانعالی

حسب ایمائے ہمایوں رامپور میں اسسٹنٹ سولجر بورڈ
قائم ہو چکا ہے۔ بورڈ کے فرائض میں پنشن یافتہ
فوجیوں کو کاشتکاری کے کام میں لگانا بھی شامل ہے
یہ کام محکمہ مال کے ذریعہ انجام پا رہا ہے۔ عالیمرتبت
صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے تجویز کیا ہے کہ بورڈ
میں حیثیت مال کے ایک نمائندہ کا ہونا مناسب ہوگا اور مسٹر
سید ضمیر احمد ہاشمی صاحب بہادر کا نام ممبری کیلئے
پیش کیا ہے تاکہ دیہات کی اسکیم کیلئے بورڈ کو
ان کا مشورہ وقتاً فوقتاً حاصل ہوتا رہے۔ عرضداشت
ہذا بغرض ملاحظہ وصدور حکم منشائی حضور عالی پیش ہے
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

(صاحبزادہ ... ممبر ... صاحب چیف منسٹر ... مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۶ء)

حکم:- (سوری) مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ مسٹر اکبر علی صاحب بہادر سکریٹری
تعلیمات اور صاحبزادہ واجد علی خاں صاحب بہادر
سکریٹری صنعت و حرفت کو ممبر رورل ڈیولپمنٹ بورڈ
مقرر کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض	جانعالی	میرسامانہ

بارگاہ ہمایوں سے بحکم ۱۰ مئی ۱۹۳۶ء حسب دفعہ (۲۳)
دستور اساسی مجلس منتظمہ رورل بورڈز کے
ممبران کی نامزدگی منظور فرمائی جا چکی ہے۔
عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا معروضہ ہے
کہ چونکہ رورل ڈیولپمنٹ بورڈ کا تعلق دیہات میں
تعلیم اور کاٹیج انڈسٹری کی ترقی سے بھی ہے۔ اسلئے
مسٹر اکبر علی صاحب سکریٹری بہادر تعلیمات اور صاحبزادہ
واجد علی خاں بہادر صاحب سکریٹری صنعت و حرفت
کو بھی بورڈ مذکور کا ممبر مقرر فرمایا جائے تو مناسب ہوگا۔

کا خدمات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی تنخواہ کو بھی عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی رائے سے اتفاق ہے۔ ترقی تنخواہ عرض پرداز ہے کہ اگر حضور پرنور کی رائے عالی میں مناسب ہو تو حسب معروضہ بالا پیشگاہ ہمایوں سے حکم نامزدگی جبران صادر فرمایا جائے زیادہ حد ادب آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

عرض

(ترقی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۳۳ء

حکم (منظوری) واقع ۳۰ جولائی ۱۹۳۳ء

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بحضور فیض گنجور | جناب عالی | معروض ساند

چونکہ افسران صیغہ جات اور کلریکل اسٹاف کا گریڈ عموماً ۱۹۳۲ء میں منظور ہوا ہے اور ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء و میر منشی صاحب اجلاس ہمایوں (سررشتہ صدر) و میر محاسب اجلاس ہمایوں کا گریڈ بحکم ہمایوں صادرہ ۹ مرئی ۱۹۳۱ء منظور ہوا ہے لہٰذا گریڈ کی بتاخیر منظوری کے باعث اُن کے نقصان اور خدمات متعلقہ کی اہمیت کا لحاظ کرتے ہوئے ترقی تنخواہ کی تجویز ہے کہ بصورت خاص ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء اور میر منشی صاحب اجلاس ہمایوں (سررشتہ صدر) کی موجودہ تنخواہوں میں دس دس روپیہ ماہوار اضافہ اور میر محاسب اجلاس ہمایوں کی پانچ روپیہ ماہوار ذاتی تنخواہ شامل اصل تنخواہ ہو کر اُن کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ یکم مئی ۱۹۳۳ء سے منظور فرمایا جائے۔ اس صورت میں میر محاسب اجلاس ہمایوں کی کل تنخواہ ایکسو تیس روپیہ ماہوار ہو جائیگی لیکن اس اضافہ کا کوئی اثر دیگر ملازمان کی اس ترقی گریڈ پر نہیں پڑیگا جن کا استحقاق انہیں تاریخ منظوری گریڈ کی رو سے پیدا ہو چکا ہے۔ فائنانس کو اس تجویز سے اتفاق ہے۔ چونکہ کونسل کا جلسہ کورم کی تعداد پوری نہ ہونے کی وجہ سے ابھی منعقد نہیں ہو رہا ہے۔ لہٰذا ذریعہ عرضداشت ہٰذا ترقی تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے بصورت خاص اضافہ ہائے مجوزہ کی منظوری کا حکم حسب معروضہ بالا از یکم مئی ۱۹۳۳ء شرف نفاذ پائے۔

رقم اضافہ فی الحال مشاہرات بجٹ ہائے متعلقہ سے ادا ہوگی۔ ختم سال پر بشرط ضرورت صیغہ فائنانس سے منتقلی کی کارروائی ہو سکیگی۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال پاینده باد

ترقی تنخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۳۳ء

حکم (منظوری) واقع ۳۰ جولائی ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ دستور اساسی رضا گارڈ سنہ ۱۹۳۳ء کی منظوری دیجاتی ہے بغرض اشاعت گزٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر انچارج اسٹیٹ پریس کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر ساماں

جناب عالی

نقل روئداد جلسہ انتظامیہ کمیٹی رضاکار ڈ منعقدہ ۱۶ ؍ جولائی ۱۹۴۳ء مرسلہ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس برائے ملاحظہ حضور والا پیش ہے۔ تجاویز ۱۹۴۳ء منعقدہ چودہ تعداد کے متعلق ترتیجواہ نے مناسب احکام صادر کر دیئے ہیں۔ کمیٹی رضاکار ڈ نے برائے نظام عمل رضاکار ڈ ایک دستور العمل مرتب کیا ہے۔ ترتیجواہ مستدعی ہے کہ جنگا و ہمایوں سے حکم منظوری دستور اساسی رضاکار ڈ ۱۹۴۳ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ترتیجواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

مورخہ ۱۶ ؍ جولائی ۱۹۴۳ء (منظوری)

نوٹ دستور اساسی رضاکار ڈ ۱۹۴۳ء کی کاپی گزٹ کے آخر میں لگی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ پریس کے پاس مرسلہ ایک نقل حکم ہمایوں عرضداشت اور دستور اساسی رضاکار ڈ کی گزٹ میں شائع کیجائے۔ اصل کاغذات بعد اشاعت۔ گزٹ اسٹیٹ پریس سے براہ ترتیب مسل سکریٹریٹ صدر کو بھیجے جائیں۔ ۲۰ جولائی ۱۹۴۳ء (منظوری)

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

— ۱۵ —

حکم :- واقع ۱۳ ؍ مئی ۱۹۴۳ء

بموجب رپورٹ۔ منشی حامد حسین لینڈریکارڈ افسر مستعار الخدمت کی مدت ڈیپوٹیشن میں ختم مدت سے ایک سال کی توسیع بشرائط موجودہ منظور کی گئی۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلی حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر ساماں

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ منشی حامد حسین صاحب لینڈریکارڈ افسر مستعار الخدمت کی مدت ڈیپوٹیشن ۱۶ ؍ جولائی ۱۹۴۳ء کو ختم ہو رہی ہے انہوں نے بزمانہ ڈیپوٹیشن مستعدی سے کام انجام دیا ہے اور مردم شماری کے سلسلہ میں بھی مفید خدمات انجام دے رہے ہیں۔ لہذا مناسب ہے کہ بشرائط موجودہ ایک سال کی توسیع ختم مدت سابقہ سے منظور فرمائی جائے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۸ مئی ۱۹۴۳ء میں تجویز توسیع سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترتیجواہ مستدعی ہے کہ جنگا و ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

ترتیجواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۱ ؍ مئی ۱۹۴۳ء

گورنمنٹ سے منظوری موصول ہو گئی۔ سررشتہ متعلقہ احکام ضابطہ جاری کریں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جائے۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات دارالانشاء کو واپس کئے جائیں۔ ۲۰ ؍ جولائی ۱۹۴۳ء

(دستخط قلم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

اسٹیٹ کونسل رامپور

اعلان

واقع ۲۷/۲۹ جولائی ۱۹۴۰ء

منجانب گورنمنٹ رامپور یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اٹلی کے جنگ میں شریک ہو جانے کی وجہ سے جو مال اُن جرمنی جہازوں میں لدا ہوا تھا جنہوں نے اٹلی کے بندرگاہوں یا اٹلی کے مقبوضہ جات کے بندرگاہوں میں پناہ لے رکھی تھی۔ وہ مال ناقابل وصول تصور ہوگا۔ لہذا ایسے مال کے مالکوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تین پرت میں اپنے دعاوی کی مفصل تفصیلات مع دستاویز متعلقہ کی نقول کے (جو تین پرت میں ہوں) ڈائرکٹر جنرل آف کمرشیل انٹیلیجنس اینڈ اسٹیٹسٹکس کلکتہ کے پاس بغرض رجسٹری ارسال کر دیں۔

حکم ہوا کہ

اعلان ہذا برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو مرسلہ سررشتہ سے ایک نقل برائے چیف اسٹیٹ کونسل خدمت میں صاحب سکریٹری بہادر کونسل کے بھیجی جائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

External Affairs Department.

NOTIFICATION.

Simla, the 10th July 1940.

No. 16-W/40-In supersession of the notification of the Government of India in the External Affairs Department No. 7 W, dated the 10th June 1940, it is notified for general information that British and Indian interests in the territories specified below will, for the time being, be looked after by the authorities of United States of America.

1. The Kingdom of Denmark excluding the Dependencies of Greenland and the Faroe Islands.
2. The Kingdom of Norway, excluding the Northern Provinces of Nordland Troms, Finmark and Svalbard (Spitzbergen).
3. The Kingdom of the Netherlands excluding its Dependencies.
4. The Kingdom of Belgium.

No.763/S/1/70 dated 1-8-40.

Supdt:- State Press,
To be Published in the State Gazette.

Sd/

for Chief Minister.